Series : %BAB%

SET-4

کوڈ Q.P.

Q.P. Code **3**

Roll No. | | | | | | | | |

Candidates must write the Q.P. Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجیے کہ اس سوالنامے میں چھپے صفحات کی تعداد 8 ہے۔
- پرچہ کے داہنی طرف چھپا Q.P. کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جوابی کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ سوالنامے میں چھپے سوالات کی تعداد 17 ہے۔
- **کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا نمبر ضرور جوابی کاپی میں لکھیں۔**
- سوالنامہ پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوالنامہ صبح 10.15 بجے تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 بجے تک طلباء صرف سوالنامہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains **8** printed pages.
- Q.P. Code given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **17** questions.
- **Please write down the Serial Number of the question in the answer-book before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the candidates will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

*

اُردو (کور)

URDU (Core)

وقت: ۲ گھنٹے

Time allowed : 2 hour

کل نمبر: ۴۰

Maximum Marks : 40

ہدایات:

(i) یہ سوال نامہ **تین** حصوں میں پوچھے گئے **17** سوالوں پر مشتمل ہے۔

(ii) **حصہ (الف) 10** نمبر، **حصہ (ب) 18** نمبر اور **حصہ (ج) 12** نمبر کا ہے۔

(iii) دی گئی ہدایات کے مطابق جوابات لکھیے۔

Instructions :

(i) This Question Paper contains **3** Sectons and **17** questions.

(ii) **Section – A** consists of **10** marks, **Section – B** of **18** marks and **Section – C** of **12** marks.

(iii) Write Answer according to the specific instructions.

*

حصہ (الف) (10 Marks)

Section – A

(الف)

1. درج ذیل غیر درسی اقتباسات میں سے کسی **ایک** کا انتخاب کیجیے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھیے: **5 × 1 = 5**

اردو ادب میں طنز و مزاح کی روایت بہت پرانی ہے۔ جعفر زٹلی کو اردو طنز و مزاح کا پہلا نمائندہ شاعر کہا جاتا ہے۔ وہ سترھویں صدی کے ایک باغی شاعر تھے۔ ان کے مزاح میں پھکّڑ پن نمایاں ہے۔ اٹھارہویں صدی میں میرؔ اور سوداؔ کے یہاں بھی ہجویہ انداز ملتا ہے۔ طنز و مزاح کے اعلیٰ ترین نمونے ہمیں سب سے پہلے سوداؔ کے یہاں اور اس کے بعد انیسویں صدی میں غالبؔ کے یہاں دکھائی دیتے ہیں۔ اس روایت کو سب سے زیادہ ترقی منشی سجّاد حسین کے اخبار ''اودھ پنچ'' کے ذریعے ملی۔ شاعری میں طنز و مزاح کے لحاظ سے سب سے بڑا نام اکبر الہٰ آبادی کا ہے۔ نثر میں منشی سجّاد حسین کے علاوہ پنڈت رتن ناتھ سرشار کا نام خاص اہمیت رکھتا ہے۔

(i) جعفر زٹلی کون تھے ؟

(ii) طنز ومزاح کے اعلیٰ ترین نمونے کس کس کے یہاں ملتے ہیں ؟

(iii) ''اودھ پنچ'' کیا ہے ؟

(iv) طنز ومزاح کے لحاظ سے شاعری اور نثر کے اہم نام بتائیے۔

(v) اس اقتباس میں کل کتنے شاعروں کا ذکر کیا گیا ہے ؟

(ب)

اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا
جو پھول بکھر جائے وہ مرجھا کے نہیں کھلتا
جو وقت ملا ہم کو اللہ کی امانت ہے
اک خواب کا چہرہ ہے تعبیر کی صورت ہے
گر حکم نہ ہو اس کا پتا بھی نہیں ہلتا
اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا
موقع کا بس اک ٹانکا تو ٹانکے بچاتا ہے
اُدھڑے ہوئے دامن کو پھٹنے سے بچاتا ہے
تاخیر جو ہو جائے پھر یوں ہی نہیں سلتا
اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا

(i) وقت کے بارے میں کیا بات بار بار کہی گئی ہے ؟

(ii) اللہ کی امانت کیا ہے ؟

(iii) دامن کو پھٹنے سے کون بچاتا ہے ؟

(iv) ''تاخیر'' کے کیا معنی ہیں ؟

(v) پتا کس کے حکم کے بغیر نہیں ہلتا ؟

2. درج ذیل درسی اقتباسات میں سے کسی **ایک** کا انتخاب کیجیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے: 5 × 1 = 5

(الف)

پروفیسر کے۔ بخش کے آنے کی اطلاع ہوئی۔ ان کے نام نامی سے کون واقف نہیں۔ سعید منزل میں بیٹھتے ہیں اور قسمت کا حال بتاتے ہیں۔ مقدمہ، بیماری، روزگار ہر مسئلے پر ان کا مشورہ مفید رہتا ہے۔ لاعلاج بیماریوں کے مایوس مریضوں کا علاج بھی کرتے ہیں۔ نام کریم بخش ہے۔ پروفیسر بننے سے پہلے ہمارے ایک عزیز کے ہاں خانساماں تھے۔ ان کی راہ و رسم ہم سے انھیں دنوں سے ہے۔ آئے بیٹھے ہمارا حال پوچھا پھر ہمارے ڈاکٹر کا نام پتہ دریافت کیا پھر ڈاکٹری طریقۂ علاج کے متعلق کچھ چار حرفی کلمات ارشاد فرمائے۔ اس کے بعد تشخیص کی اور کہا تمھارے جسم میں شکر کی کمی ہے اور گلا خراب ہے۔

(1) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(2) اس سبق کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(3) پروفیسر کا پورا نام کیا ہے؟

(4) پروفیسر کیا کیا کام کرتے ہیں؟

(5) تشخیص کے بعد کیا کہا گیا؟

(ب)

گرچہ بہتوں کو میں مسل مارا — پر مجھے کھٹملوں نے مل مارا
ملتے راتوں کو گھس گئیں پوریں — ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں
ہاتھ تکیہ پر گہہ بچھونے پر — کبھی چادر کے کونے کونے پر
جھاڑتے جھاڑتے گیا سب بان — ساری کھاٹوں کی چولیں نکلیں ندان
نہ کھٹولا نہ کھاٹ سونے کو — پائے پٹی لگائے کونے کو

(1) درج بالا شعری حصے کے شاعر کا نام کیا ہے؟

(2) شاعر کو کس نے مل مارا؟

(3) ناخنوں کی کوریں کیوں لال ہو گئیں؟

(4) شاعر کا ہاتھ کہاں کہاں جا رہا ہے؟

(5) کھاٹوں کی چولیں کیوں نکل گئیں؟

حصہ (ب) (18 Marks)

Section – B

3. بہن کی شادی میں شرکت کرنے کے لیے دوست کو خط لکھ کر دعوت دیجیے۔ 4

یا

اسکول لائبریری میں اردو اخبار منگانے کے لیے پرنسپل کے نام درخواست لکھیے۔

4. درج ذیل عنوانات میں سے کسی **ایک** پر کم از کم **250** الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے: 6

ایک یادگار سفر

موبائل کے فائدے اور نقصانات

میرے پسندیدہ استاد

میرا پیارا ملک ہندوستان

5. ''ڈرامہ''یا''مثنوی''میں سے کسی **ایک** کی تعریف لکھیے۔ 3

6. سبق ''بڑے بول کا سر نیچا''یا''پھول والوں کی سیر''میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھیے۔ 3

7. درج ذیل محاوروں اور کہاوتوں میں سے صرف دو کو جملوں میں استعمال کیجیے: 2

ٹوٹ پڑنا	سو گھڑے پانی پڑ جانا
جیسا دیس ویسا بھیس	بڑے بول کا سر نیچا

حصہ (ج) (12 Marks)

Section – C

ہدایات: درج ذیل میں سے صرف **6** سوالوں کے جواب لکھیے: **6 × 2 = 12**

8. ابنِ انشا کا اصل نام کیا تھا؟

9. کتاب میں شامل غالبؔ نے دو خط کس کس کے نام لکھے ہیں؟

10. افسانہ ''بڑے بول کا سر نیچا''کی روشنی میں ہندوستان اور امریکہ کے تہذیبی فرق کی وضاحت کیجیے۔

11. آخری مغلیہ دور میں دِلّی شہر کی کیا خصوصیات تھیں؟

12. اردو تھیٹر نے کس زمانے میں ترقی کی اور کس کے ڈرامے مشہور ہوئے؟

13. سید کرامت علی شاہ نے گدھے پر کیا مہربانی کی؟

14. ساحر لدھیانوی کی طویل نظم کا عنوان کیا ہے؟

15. اعظم کریدی کے افسانوں کی نمایاں خصوصیات کیا ہے؟

16. کرشن چندر کہاں پیدا ہوئے تھے؟

17. ”روٹھے ہی رہو گے یا کبھی منو گے بھی؟“ غالب کے خط کی روشنی میں اس جملے کی وضاحت کیجیے۔

*